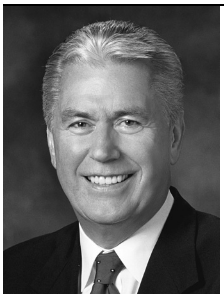

صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف
صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر دوم

خدا کی فصل کاٹنا

کرسٹا نامی ایک خاتون نے بیجوں کی چھوٹی سی کمپنی میں کام کیا۔ اُس کو اپنی ملازمت سے بہت پیار تھا۔ اُس کے لئے یہ حیرانگی کی انتہا تھی کہ فروخت کیے جانے والا ہر ایک چھوٹے بیج میں اتنی طاقت تھی کہ وہ خود کو انتہائی معجزانہ طور پر ایک گاجر، بند گوبھی، یا ایک بڑے بلوط کے درخت میں بدل لیتا تھا۔

کرسٹا کو اپنے کمپیوٹر پر آرڈر لینا اور سوالوں کے جواب دینا بہت اچھا لگتا تھا۔ مگر ایک دن اُس کو ایک شکایت موصول ہوئی جس نے اُسے پریشان کر دیا۔

”بیج کام نہیں کرتے ہیں،“ گاہک نے کہا۔ ”میں نے اِن کو دو ماہ پہلے خریدا تھا مگر ابھی تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے۔“

”کیا تم نے اِن کو اچھی زمین میں کاشت کیا اور کافی پانی اور روشنی دی؟ کرسٹا نے پوچھا۔

”نہیں، مگر میں نے اپنے حصے کا سارا کام کیا تھا،“ گاہک نے جواب دیا۔ ”میں نے بیج خریدے۔ آخر کار اُن کے اُگنے کی ضمانت تھی۔“

”مگر تم نے اُن کو کاشت تو کیا ہی نہیں؟“

”بے شک نہیں۔ اِس کا مطلب تو یہ ہے کہ میں اپنے ہاتھ گندے کرتا۔“

کرسٹا نے اِس بارے سوچا اور فیصلہ کیا کہ کاشت کرنے کی ہدایات کو تحریر کرنا چاہیے۔ اُس نے سوچا پہلی ہدایت کون سی ہونی چاہیے: ”بیجوں کے پھوٹنے کے لئے لازمی ہے کہ آپ بیج کاشت کرنے کی ہدایات کی پیروی کریں۔ آپ اُن کو شیلف پر رکھ کر اُگنے کی توقع نہیں کر سکتے ہیں۔“

جلد ہی ایک اور شکایت نے اُس کو پریشان کیا۔

ایک اور گاہک نے شکایت کی ”بیج اُگ نہیں رہے ہیں،“

”کیا تم نے اِن کو اچھی زمین پر کاشت کیا تھا؟“ کرسٹا نے جواب دیا۔ ”کیا تم نے اُن کو مناسب مقدار میں پانی اور روشنی دی تھی؟“

”اوہ، ہاں، گاہک نے اصرار کیا۔“ میں نے یہ سب کچھ کیا تھا؟ بالکل ایسا کیا تھا جو پیکٹ پر لکھا تھا۔ مگر یہ سب بھی بے اثر رہا۔“

”کیا اُن کے ساتھ کچھ ہوا؟ کیا وہ پھوٹے؟“

”کچھ بھی نہیں ہوا،“ گاہک نے کہا۔“ میں نے ہدایت کے مطابق اُن کو کاشت کیا۔ میں تو شام کے کھانے کے لئے ٹماٹروں کی اُمید کر رہا تھا۔ اب میں بہت مایوس ہوا ہوں۔“

”ٹھہرو،“ کرسٹا نے جواب دیا۔ ”کیا تمہارا کہنے کا مطب ہے کہ تم نے آج ہی بیج بوئے تھے؟“

”مذاق مت کرو،“ گاہک نے جواب دیا۔“ میں نے اُن کو ایک ہفتہ قبل اُگایا تھا۔ میں پہلے دن ہی ٹماٹروں کی توقع نہ کر رہا تھا؛ میں نے صبر کیا۔ میں تم کو بتاتا ہوں، اُس وقت سے اَب تک میں نے کافی پانی دیا اور انتظار کیا ہے۔“

کرسٹا جانتی تھی کہ اُس کو اور رہنما ہدایت کو شامل کرنا ہوگا: یہ بیج بیالوجی کے اصولوں کے مطابق اُگتے ہے۔ اگر آپ صبح کو بیج اُگاتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ آنے والے ہفتے میں ٹماٹر کھائیں گے، تو آپ مایوس ہوں گے۔ لازمی ہے کہ قدرت کے کام کو سامنے آنے کے لئے آپ صبر اور انتظار کریں۔“

اور پھر جب تک کرسٹا کو کوئی اور شکایت موصول نہ ہوئی سب کام اچھا رہا۔

”میں آپ کے بیجوں سے کافی مایوس ہوا ہوں،“ گاہک شروع ہو گیا۔ ”میں نے تو اُن کو اِس پیکٹ کی سفارشات کے مطابق لگایا تھا۔ میں نے اُنہیں پانی دیا، اور دھوپ کو بھی یقینی بنایا، اور تب تک منتظر رہا جب آخر کار فصل پیدا ہوئی۔“

کرسٹا نے کہا، ”لگتا ہے تم نے سب کچھ ٹھیک طریقے سے کیا،“

گاہک نے جواب دیا ”ہاں سب بہت اچھے طریقے سے کیا۔“ مگر وہ تو توری اُگی تھی!“

کرسٹا نے کہا، ”میرے ریکارڈ کے مطابق آپ نے اُسی کے بیجوں کا آرڈر کیا تھا۔“

”مگر مجھے توری نہیں چاہیے؛ مجھے کدو چاہیے!“

”میں سمجھی نہیں۔“

”میں نے تو بیجوں کو اُسی جگہ لگایا تھا جہاں پچھلے سال کدو لگے تھے۔ میں ہر روز پودوں کی دیکھ بھال کرتا تھا، اور اُن سے انتہائی خوبصورت کدوؤں کی توقع کرتا تھا۔ مگر بڑے، گول،

نارنجی کدوؤں کی نسبت، مجھے لمبی سبز توریاں ملیں۔ جو بہت زیادہ مقدار میں اُگیں!"

کرسٹا جانتی تھی کہ رہنما ہدایات ہی کافی نہ تھیں بلکہ اِس کے لئے لازمی اصول مرتب کرنا ہوگا: "بویا گیا بیج اور عرصہ کاشت ہی فصل کا فیصلہ کرے گا۔"

فصل کاٹنے کا قانون

پولوس رسول خدا کے فصل کاٹنے کے بارے بتایا:

"فریب نہ کھاؤ، خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیوں کہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔

"جو کوئی جسم کے لئے بوتا ہے وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو روح کے لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹے گا۔

"ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیوں کہ اگر بے دل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے" (گلتیوں ۶:۷–۹)۔

موجودہ دور میں، خداوند نے ہمیں اِس لاتبدیل قانون کے لئے اضافی حکمت اور الہام بخشا ہے:

"ایک قانون جو دنیا کی بنیادوں سے پہلے آسمان میں لکھا جا چکا ہے وہ لاتبدیل ہے، جس پر عمل کرنے کے سبب ساری برکات ملتی ہیں

"اور جب ہم خدا سے کوئی بھی برکت پاتے ہیں، تو یہ اُس قانون کی فرماں برداری کے وسیلے سے ہے جس کی پیش گوئی کی گئی تھی" (تعلیم و عہد ۱۳۰:۲۰–۲۱)۔

ہم جو بوتے ہیں، وہی کاٹتے ہیں

خدا کا فصل کاٹنا ناقابلِ تصور حد تک جلالی ہے۔ وہ جو اُس کی عزت کرتے ہیں، اُن کے پاس کثرت سے برکات آتی ہیں "اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلّے میں ڈالیں گے۔۔۔ کیوں کہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا۔" (لوقا ۶:۳۸)۔

جس طرح سے زمینی بیجوں کو کوشش اور صبر کی ضرورت ہوتی ہے، اِسی طرح بہت ساری آسمانی برکات کو بھی انہی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم اپنے مذہب کو شیلف پر رکھ کر روحانی برکات کی فصل کاٹنے کی توقع نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم انجیلی معیارات کے بیج کو اپنی روزانہ کی خاندانی زندگی میں لگاتے اور پرورش کرتے ہیں تو پھر ایک اعلیٰ امکان ہے کہ ہمارے بچے اور مستقبل کی نسلیں عظیم قدر کے روحانی پھل کی نشوونما پائیں گے۔

ہماری دعاؤں کے بدلے خدا کا جواب ہمیشہ جلدی نہیں آتا ہے — بعض اوقات تو وہ بالکل ظاہر بھی نہیں ہوتے — مگر خدا جانتا ہے کہ اُس کے بچوں کے لئے بہترین کیا ہے۔ یقیناً ایک روز ہم زیادہ واضح طور پر دیکھیں گے؛ اور اُس روز ہم آسمانی کی بھلائی اور فیاضی کو پہنچانیں گے۔

اِس دوران، ہمارا مقصد اور عظیم خوشی اپنے مالک اور نجات دہندہ کے نقشِ پا کی پیروی کرنا ہے اور اچھی اور صاف زندگیاں بسر کرنا ہے تاکہ خدا کی بیش قیمت برکات کی موعودہ اور قیمتی فصل ہماری ہو سکے۔

جو ہم بوتے ہیں وہ کاٹیں گے۔

یہ آسمانی قانون ہے۔

خدا کا فصل کاٹنے کا یہی قانون ہے۔

اِس سبق سے تعلیمات

وہ جن سے آپ ملنے جاتے ہیں اُن سے بات کریں کہ کس طرح سے خدا کا فصل کاٹنے کے قانون کا طلاق رشتوں، گفتگو اور گواہی پر ہوتا ہے، یا پیشے اور تعلیمی مقاصد پر ہوتا ہے۔ آپ اِس قانون سے متعلق صحائف کا مطالعہ کر سکتے اور اُن کے بارے غور و خوض کر سکتے ہیں، جیسے کہ امثال ۱۱:۱۸؛ ۲ کرنتھیوں ۹:۶؛ اور ایلما ۳۲۔ اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ سابقہ مقاصد کا جائزہ لیں اور راستبازی کے نتائج حاصل کرنے کے لئے نئے مقاصد کا تعین کریں۔ انکے طویل مدتی مقاصد تک پہنچنے کے لئے مستقل طور پر عمل کرنے کے منصوبے کو فروغ دینے میں اُن کی مدد کریں۔

بچے

اپنی فصل کاٹنے کی منصوبہ بندی کرنا

فصل کاٹنے کے لئے خدا کا قانون یہ ہے کہ اگر ہم بعد میں کسی چیز کو کاٹنا چاہتے ہیں، تو اُس کے لئے ابھی کام کرنا ہوگا۔ اگر ہم ایک باغ اگانا چاہتے ہیں، تو ہمیں بیجوں کو بونا ہوگا، اُن کو پانی دینا ہوگا، اور جڑی بوٹیوں سے اُن کی حفاظت کرنی ہوگی۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے ہیں، تو بعد میں ہم کوئی فصل نہ کاٹیں گے!

نیچے چند اچھے "پھلوں" کی فہرست ہے جو آپ کی زندگی میں ہونے چاہیے۔ چند چیزوں کو درج کریں جو آپ اِس مہینے اِن برکات کو پانے میں اپنی مدد کے لئے کر سکتے ہیں۔

- ایک خوشحال گھر
- تعلیم
- اچھے دوست
- بپتسمہ اور استحکام
- یسوع مسیح کی گواہی

© 2014 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/14۔ اجازت برائے ترجمہ: 6/14۔
First Presidency Message, September 2014 کا Urdu ترجمہ 10868 434

ایمان، خاندان، فلاح

یسوع مسیح کا الٰہی مشن: ممسوح

دعا گو ہو کر اِس مواد کا مطالعہ کریں اور جاننے کے خواہاں ہوں کہ کیا بیان کرنا ہے۔ منجی کی زندگی اور کرداروں کو سمجھنا کیسے اُس پر آپ کے ایمان کو بڑھائیگا اور اُن کو برکت دے گا جن کی آپ خاندانی تدریس کے ذریعے دیکھ بھال کر رہی ہیں؟ مزید معلومات کے لئے، reliefsociety.lds.org جائیں۔

یہ خاندانی معلماتی پیغامات کے سلسلہ کا حصہ ہے جو نجات دہندہ کے مشن کے خصوصی پہلوؤں بیان کرتا ہے۔

صحائف بتاتے ہیں کہ ہم "پاک مسیح کی نیکیوں اور رحم اور پاک ممسوح کے فضل کے وسیلے سے" خدا کی حضوری میں رہ سکتے ہیں۔ ممسوح "ایک ارامی اور عبرانی لفظ ہے جس کا مفہوم "مسح کیا ہوا" ہے۔ نئے عہد نامہ میں یسوع کو مسیح کہا گیا ہے، جو کہ یونانی زبان میں ممسوح ہی کے ہم پلہ لفظ ہے۔ اِس کا مطلب ہے مسح کیا ہوا نبی، کاہن، بادشاہ اور رہائی دینے والا۔"[۱]

ایلڈر جیفری آر۔ ہالینڈ بارہ رسولوں کی جماعت سے، نے گواہی دی ہے: "میں جانتا ہوں [یسوع مسیح] اسرائیل کا قدوس ہے، وہ مسیحا ہے جو ایک دن مکمل جلال کے ساتھ پھر سے لوٹے گا، زمین پر سلطنت کرنے کے لئے خداوندوں کے خدا اور بادشاہوں کے بادشاہ کے طور پر۔ میں جانتا ہوں کے آسمان کے نیچے کوئی اور نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلے لوگ نجات پائیں۔"[۲]

"[یسوع مسیح] دنیا کا نجات دہندہ اور مخلصی دینے والا ہے، یہ بات صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف نے کہی، جو صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم ہے۔ "وہ موعودہ مسیح ہے۔ اُس نے کامل زندگی بسر کی اور ہمارے گناہوں کا کفارہ دیا۔ وہ ہمیشہ ہماری طرف ہو گا۔ وہ ہمارے لئے جنگ لڑے گا۔ وہ ہماری اُمید ہے؛ وہ ہماری نجات ہے؛ وہ راہ ہے۔"[۳]

اضافی صحائف

یوحنا ۱:۳۸–۴۱؛ ۴:۲۵–۲۶، ۴۰–۴۲؛

۲ نیفی ۶:۱۳؛ ۲۵:۱۶–۱۷

صحائف سے

مسیح کی خواتین شاگردیں مسیح کے طور پر اُس کے کردار کی گواہ رہی ہیں۔ مریم مگدلینی یسوع مسیح کی شاگردہ تھی۔ وہ پہلی تھی جس نے مسیح کے جی اُٹھنے کی صبح "قبر سے پتھر لڑھکا ہوا" دیکھا تھا جب اُس کو پتہ چلا کہ مسیح کا بدن قبر میں نہیں تو وہ "قبر کے باہر کھڑی روتی رہی"۔

پھر "وہ پیچھے پھری تو یسوع کو کھڑے دیکھا، اور نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہی تھا۔

"یسوع نے اُس سے کہا، اے عورت، تو کیوں روتی ہے؟ تو کس کو ڈھونڈتی ہے؟ وہ سمجھی یہ باغبان ہے، اُس نے اُس کو کہا میاں اگر تو نے اُسکو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھے بتادے کہ اُسے کہاں رکھا ہے تاکہ میں اُسے لے جاؤں۔

"یسوع نے اُس کو کہا، مریم، اُس نے مُڑ کر اُس سے عبرانی زبان میں کہا، ربونی؛ یعنی اے اُستاد!' مریم نے اُس کو پہچانا کہ وہ باغبان نہ تھا بلکہ یسوع مسیح تھا۔

(دیکھئے یوحنا ۲۰:۱–۱۷)۔

اِس پر غور کریں۔

نجات دہندہ کے کردار کو ممسوح کے طور پر سمجھنا کیوں اہم ہے؟

حوالہ جات

۱۔ صحائف کی رہنما کتاب، "ممسوح" scriptures.lds.org
۲۔ جیفری آر۔ ہالینڈ، "The Only True God and Jesus Christ Whom He Hath Sent," لیحونا، نومبر ۲۰۰۷ء، ۴۲
۳۔ ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف، "The Way of the Disciple," لیحونا مئی ۲۰۰۹ء، ۷۸۔

© 2014 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/14۔ اجازت برائے ترجمہ 6/14۔
Urdu کا *Visiting Teaching Message, August 2014.* ترجمہ۔ 10868 434